## سوال

کیاجماع کے فورا بعد خاونداور بیوی کےلیے غسل کرنا فرض ہے، یا کہ وہ نیند سے بیدار ہونے تک موخر کیا جا سکتا ہے ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

نماز فجر تک غسل موخر کرنا جائز ہے، اور جنبی شخص کےلیے سونے سے قبل وضوء کرنا مستحب ہے، جمہور علماء رحمہ اللہ نے اسی قول کو لیا ہے اور امام نووی رحمہ اللہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے

دیکھیں : الکافی (173/1) المھذب (33/1) المغنی (229/1).

انہوں بخاری اور مسلم کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی حالت میں ہوتے اور سونا چاہتے تو شرمگاہ دھو کر نماز والا وضوء کر کے سو جاتے"

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا :

"اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جنبی حالت میں سو سکتے ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جی ہاں جب وہ وضوء کر لے"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم

وضوء کرنے میں حکمت یہ ہے کہ حدث اور ناپاکی میں تخفیف ہو جائے اور بدن میں چست ہو

اور ظاہری اور مالکیہ میں سے ابن حبیب کہتے ہیں کہ جنبی شخص کےلیے سونے سے قبل وضوء کرنا واجب ہے، اس کی دلیل عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ بالا حدیث ہے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد